

11180 - منحرف جماعتوں اور ان کے شامل ہونے والوں کے متعلق اسلام کا موقف

سوال

بعض مسلمان سیاسی جماعتوں میں شامل ہیں ، اور ان سیاسی جماعتوں میں کچھ تو روس کے تابع اور کچھ امریکہ کے تابع ہیں ان جماعتوں کی بہت ساری ہیں مثلاً : ترقیاتی سوشلسٹ پارٹی ، استقلال پارٹی ، احرار پارٹی ، امت پارٹی ، پیپلز استقلال پارٹی ، ڈیموکریٹک پارٹی ، اس کے علاوہ بہت سی پارٹیاں ہیں جو کہ آپس میں ایک دوسرے کے قریب ہیں ، تو ان پارٹیوں کے متعلق اسلام کا موقف کیا ہے ؟

اور کیا اس مسلمان کا اسلام جو کہ ان پارٹیوں میں شامل ہے اس کا اسلام صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جو اسلام کی بصیرت رکھتا ہو اور قوی ایمان کا مالک ہو اور وہ اپنے اسلام میں پختہ ہو ، اور پھر اسے اس بات کی امید ہو کہ وہ پارٹی عہدیداروں کو اسلام کی طرف لانے میں کامیاب ہو گا اور اس کی زبان بھی فصاحت رکھتی ہو اور پھر اس پارٹی میں شامل ہونے کا انجام کیا ہو گا وہ بھی سامنے رکھے تو پھر اگر یہ سب کچھ کرسکے تو پارٹی میں شامل ہونے میں کوئی حرج نہیں یا پھر ان کے حق قبول کرنے کی امید ہو تو شمولیت کر لے ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے کسی کو ہدایت نصیب کر دے اور وہ ایسی گندی سیاست کو ترک کر دے اور اس سیاسی شرعیہ کی طرف لوٹ آئے جو کہ ایک عادلانہ سیاست ہے جس میں ساری امت کو پرو دیا جائے ، تو آپ صحیح راہ اور صراط مستقیم اختیار کریں ، لیکن ان کے جو مبادئات منحرفہ ہیں اسے اختیار نہ کریں ۔

تو جس شخص کے پاس قوت ایمان نہیں اور نہ ہی اسلامی پختگی ہے اور اس کے متعلق خطرہ ہو کہ وہ ان پر اثر انداز تو نہیں ہوگا بلکہ وہ خود ان سے متاثر ہو جائے گا ، تو اسے چاہئے کہ وہ ان سب جماعتوں اور پارٹیوں سے علیحدگی اختیار رکھے تاکہ وہ اس فتنہ سے بچ سکے اور اس میں واقع نہ ہو جائے اور اپنے دین کی حفاظت کرسکے اور وہی گندی سیاست اسے بھی نہ لے ڈوبے جو انہیں لے ڈوبی ہے ، اور جس طرح ان کے عقائد میں انحراف و فساد پیدا ہو چکا ہے یہ بھی اس میں مبتلا نہ ہو جائے ۔

مستقل فتویٰ کمیٹی کا فتویٰ .